

قومی نصاب

برائے

عربی

ثانوی و اعلیٰ ثانوی

۲۰۰۹



وزارتِ تعلیم، شعبہ نصابیات

حکومتِ پاکستان، اسلام آباد

فہرست عنوانات

نمبر شمار	عنوانات	صفحہ
۱	پیش لفظ	i
۲	تمہید	iii
۲	مدرسی مقاصد	۱
۳	ذیلی مہارتیں اور حاصلات تعلم	۳
۴	(a) ال استماع (Listening) (سننا)	۳
۵	(ب) التکلم (Speaking) (بولنا)	۲
۶	(ج) القراءة (Reading) (پڑھنا)	۵
۷	(د) الكتابة (Writing) (لکھنا)	۶
۸	نصاب عربی برائے ثانوی (نویں جماعت)	۷
۹	نصاب عربی برائے ثانوی (دویں جماعت)	۹
۱۰	نصاب عربی برائے اعلیٰ ثانوی (گیارہویں جماعت)	۱۰
۱۱	نصاب عربی برائے اعلیٰ ثانوی (بارہویں جماعت)	۱۲
۱۲	عنوانات برائے ثانوی (نویں جماعت)	۱۳
۱۳	عنوانات برائے ثانوی (دویں جماعت)	۱۳
۱۴	عنوانات برائے اعلیٰ ثانوی (گیارہویں جماعت)	۱۵
۱۵	عنوانات برائے اعلیٰ ثانوی (بارہویں جماعت)	۱۷
۱۶	رہنمائے اساتذہ	۱۹
۱۷	عمومی ہدایات برائے مؤلفین / ناشرین	۲۱
۱۸	خصوصی ہدایات برائے مؤلفین / ناشرین	۲۳
۱۹	جاائزہ اور امتحان	۲۲
۲۰	منتخب کمیٹی برائے عربی نصاب	۲۶

پیش لفظ

زبان میں افراد اور معاشروں کے درمیان تبادلہ خیالات کا ایک موثر ذریعہ ہونے کے ساتھ قوموں کی تہذیب و ثقافت کی امین بھی ہوتی ہیں۔ زبان میں ترقی و دسترس اُس کے بولنے والوں کی سماجی و معاشی ترقی کے لیے ضروری خیال کی جاتی ہے۔ اگر عربی زبان کی اہمیت پر نظر ڈالی جائے تو بطور مسلمان ہمارے لیے اس کی اہمیت پر دو آراء میں نہیں ہو سکتیں۔ اہل پاکستان چونکہ اسلام کے شیدائی ہیں اس لیے انھیں اسلام کے بنیادی عقائد، تعلیمات نبوی اور تاریخ اسلام سے قدرتی طور پر گہرالگاؤ ہے۔ اسی بناء پر اسلامی تعلیمات کے بنیادی مآخذ تک براہ راست رسائی اُن کی بنیادی ضرورت ہے۔ چونکہ یہ مآخذ دراصل عربی زبان میں تحریر کیے گئے ہیں لہذا عربی زبان کی تعلیم از حد ضروری ہے۔ مزید برآں عربی زبان کی ایک بین الاقوامی حیثیت بھی ہے جس کے پیش نظر اسے اقوام متحده کی ایک زبان کا درجہ حاصل ہے۔

برصغیر پاک و ہند اور مملکت خداداد پاکستان میں عربی زبان کے لیے ایک جذباتی و انتہی ہمیشہ سے موجود رہی ہے۔ اسی لیے اسکی ترویج و اشاعت کے لیے سرکاری و نجی سطح پر کوششیں ہوتی رہی ہیں، تاہم عربی زبان میں رسمی سکولوں کے فارغ التحصیل طلباء میں وہ اہلیت پیدا نہیں ہو سکی، جس کا تقاضا یہ زبان کرتی ہے اور جس کے باعث طلبہ قرآن و حدیث کے مفاہیم کو ایک حد تک خود سمجھ سکیں۔

عربی مشرق وسطیٰ کے مسلمان ممالک کی قومی زبان کی حیثیت بھی رکھتی ہے۔ ہر سال پاکستان سے لاکھوں افراد حج و عمرہ کی سعادت حاصل کرنے کے لیے ارض مقدس کا سفر اختیار کرتے ہیں جہاں انھیں اُن مسلمان ممالک سے آئے ہوئے لوگوں سے بات چیت کا موقع ملتا ہے اور اپنی روزمرہ ضروریات پوری کرنے کے لیے عربی کے استعمال کی ضرورت بھی محسوس ہوتی ہے۔ علاوہ ازیں ملک کے لاکھوں ہنرمند تلاشِ روزگار میں عربی بولنے والے مسلمان ممالک کا سفر کرتے ہیں۔ اگر انھیں عربی زبان میں کچھ دسترس ہوگی تو ایک طرف جہاں وہ مذہبی فرائیں و نوامیں کو سمجھ کر ادا کرتے ہوئے اطمینانِ قلب حاصل کریں گے وہاں دوسری طرف اپنے روزگار سے متعلق امور کو بہتر طور پر سرانجام دے سکیں گے۔

اہل پاکستان کے لیے عربی زبان کی اسی اہمیت و ضرورت کے پیش نظر حکومت پاکستان نے ڈل، سینکنڈری اور ہائزر سینکنڈری سطح پر اسے نصاب کا حصہ بنانے کا فیصلہ کیا ہے۔ ڈل سطح کا نظر ثانی شدہ قومی نصاب ۷۰۰۰ء میں بنایا جا چکا ہے،

جب کہ زیرنظر نصاب سینڈری اور ہائر سکینڈری سطح پر (Humanities) گروپ کے طلبہ و طالبات کے لیے نظر ثانی کر کے بنایا گیا ہے اور کوشش یہ کی گئی ہے کہ نصاب طلبہ کی مذہبی، معاشرتی ضرورتوں کو پورا کرے تاکہ وہ ایک باشعور پاکستانی اور ملک کے سفیر کردار احسن طریقے سے ادا کر سکیں۔ دوسرے الفاظ میں عربی کا یہ نصاب طلبہ کی عملی ضرورتوں کو پیش نظر رکھ کر مرتب کیا گیا ہے۔

تمہید

اہل پاکستان کے لیے عربی زبان کی اہمیت و افادیت ایک ایسی واضح حقیقت ہے جس پر کسی دلیل کی ضرورت نہیں، یہ وہ زبان ہے جسے اللہ تعالیٰ نے اپنی آخری کتاب کے لیے منتخب کیا اور اس کی حفاظت کا بھی ذمہ لیا۔ قدیم زبانوں میں سے یہ ایک ایسی زندہ زبان ہے جو صدیاں گزر جانے کے باوجود اپنی اصلی حالت میں باقی ہے اور ہر جگہ اور ہر خطے میں اس کے سمجھنے اور بولنے والے موجود ہیں۔ عالم اسلام کے لیے یہ رابطے کی زبان ہے اور ان سب کو متدرکھنے کا بڑا ہم ذریعہ اور وسیلہ ہے۔ عربی زبان مسلمانوں کی دینی اور ثقافتی زبان ہے۔ علوم دینیہ کے علاوہ سائنسی، معاشری، معاشرتی اور انسانی علوم کا وسیع ذخیرہ اس زبان میں موجود ہے۔ اس زبان میں اظہار کی بڑی وسعت ہے اور اس کے مفردات اور مرکبات میں بڑا تنوع ہے۔

جدید علوم کی اصطلاحات سازی کے لیے یہ زبان بڑی موزوں ہے۔ یہی وجہ ہے کہ اقوام متحده نے بھی اس کو سرکاری زبان کی حیثیت دی ہے۔ برصغیر پاک و ہند میں اسلام کی آمد کے ساتھ ہی یہ زبان متعارف ہوئی اور اسلامی تعلیمات و ثقافت کے ایک منبع کی حیثیت اختیار کر گئی اور ہر مسلمان اس سے جذباتی و استگلی رکھتا ہے۔ نماز اور دیگر عبادات اسی زبان میں ادا کی جاتی ہیں۔ ہر مسلمان تلاوتِ قرآن پاک کے لیے اس کے رسم الخط سے آگاہی اپنادینی فریضہ سمجھتا ہے۔ پاکستان کی قومی زبان اردو اور علاقائی زبانوں پر اس کے بڑے گہرے اور وسیع اثرات اظہر من الشمس ہیں۔ اردو کے مفردات و تراکیب کا ایک بڑا حصہ عربی زبان سے ماخوذ ہے۔ علوم دینیہ کو سمجھنے اور عرب و اسلامی ممالک سے تعلقات کو وسعت دینے اور ان سے سیاسی، معاشری، سماجی روابط قائم کرنے کے لیے اس بات کی اشد ضرورت ہے کہ اس زبان کی پاکستانی معاشرے میں ترویج و اشاعت کی جائے۔ چنانچہ حکومت پاکستان نے فیصلہ کیا ہے کہ عربی زبان کی علمی، ادبی، سیاسی اور معاشرتی حیثیت کو سامنے رکھتے ہوئے اسے روزمرہ کی زبان کے طور پر پڑھایا جائے تاکہ عرب اور اسلامی دنیا سے ہمارے سیاسی، معاشری اور معاشرتی روابط میں اضافہ ہو۔ مذکورہ مقاصد کو پیش نظر رکھتے ہوئے اس نصاب کی ترتیب نوکی گئی ہے اور مندرجہ ذیل اهداف مقرر کیے گئے ہیں۔

۱۔ عربی زبان کو صحیح تلفظ اور رموز و اوقاف کے ساتھ پڑھنے پر قادر ہو سکیں۔

- ۲۔ عربی نشو نظم کے متن کو عربی گرامر کے اصولوں کے مطابق پڑھ سکیں۔
- ۳۔ آسان عربی زبان میں روزمرہ جملوں کو استعمال کر سکیں۔
- ۴۔ نثری و شعری عبارات کے بنیادی مفہوم کو سمجھ سکیں۔
- ۵۔ اپنا مافی الضمیر سادہ عربی زبان میں بیان کر سکیں۔
- ۶۔ سادہ عبارت میں مختلف موضوعات پر عربی میں خط و کتابت کر سکیں۔
- ۷۔ عربی کے اخبارات و جرائد کا مطالعہ کر سکیں۔
- ۸۔ جدید عربی پرنٹ اور الیکٹر انک میڈیا سے استفادہ کر سکیں۔

تدریسی مقاصد: (Goals)

طلبه و طالبات اس قابل ہو جائیں کہ وہ:

- ۱۔ عربی الفاظ و مفردات کی باہمی تراکیب سے آشنا ہو سکیں۔
- ۲۔ اسماء اشارہ، ادوات استفہام، اسماء موصولہ اور ضمائر متصلہ و منفصلہ کو موقع محل کے مطابق استعمال کر سکیں۔
- ۳۔ حروف جارہ اور حروف عطف کے استعمال سے واقفیت حاصل کر سکیں۔
- ۴۔ ادوات نصب، ادوات جزم، ادوات شرط اور آن کے بنانے کے طریقوں سے واقفیت حاصل کر سکیں۔
- ۵۔ تذکیر و تأثیر اور تثنیہ و جمع کے تمام صیغوں اور آن کے بنانے کے طریقوں سے واقفیت حاصل کر سکیں۔
- ۶۔ فعل صحیح، فعل لازم و متعددی اور ثلاثی مجردو ثلاثی مزید فیہ کی پہچان کر سکیں۔
- ۷۔ کلمات کی اعرابی حالت اور مغرب و مبنی کے بنیادی قواعد سے آگاہی حاصل کر سکیں۔
- ۸۔ فاعل اور اسم فاعل کا فرق جان سکیں، اسم مفعول، مفعول مطلق اور مفعول فیہ کو جملوں میں استعمال کر سکیں۔

استدلال: (Reasoning)

- ۱۔ تیرہ سال سے زائد عمر کے طلبه و طالبات عربی زبان کے حروف تہجی اور آن کے مخارج اور الفاظ کی بنیادی ساخت سے واقف ہو چکے ہیں۔
- ۲۔ روزمرہ بول چال کے مروج اور مشہور مفردات کا ایک مختصر ذخیرہ جمع کر چکے ہیں۔

۳۔ طلبہ و طالبات اس ذہنی صلاحیت کے حامل ہو گئے ہیں کہ وہ روزمرہ کے مانوس الفاظ کو اپنے مقاصد کے لیے آسان جملوں میں استعمال کر سکتے ہیں۔

۴۔ طلبہ و طالبات عربی گرامر کی بنیادی اصطلاحات اور قواعد سے آگاہ ہو چکے ہیں۔

ثانوی (نویں، دسویں) اور اعلیٰ ثانوی (گیارہویں، بارہویں)

المهارات الاربعة چار مهاراتیں	ذیلی مهاراتیں (Sub-competencies)	حاصلات تعلم (Learning outcomes)
<p>ا- الاستماع (Listening) سننا</p> <p>طلبة:</p> <p>۱۔ سنسنے ہوئے کلمات کو سمجھنے کی قدرت رکھتے ہیں۔</p> <p>۲۔ عربی حروف کو پہچانتے ہیں۔</p> <p>۳۔ حرکات کو پہچانتے ہیں۔</p> <p>۴۔ کلمات و جملے پر عربی زبان میں ر عمل کا اظہار سکتے ہیں۔</p> <p>۵۔ جملے سُن کر کراؤں کے اجزاء کا تجزیہ کر سکتے ہیں۔</p> <p>۶۔ جملے کے اجزاء میں ربط محسوس کر سکتے ہیں۔</p> <p>۷۔ درست تلفظ کے ساتھ جملے ادا کرنے کی صلاحیت رکھتے ہیں۔</p> <p>۸۔ جملے سُن کر مفہوم تک رسائی پانے۔</p> <p>۹۔ جملے سُن کر خود اُس کی ادائیگی کر سکتے ہیں۔</p> <p>۱۰۔ سنسنے ہوئے جملوں اور دیگر جملوں میں امتیاز کر سکتے ہیں۔</p>	<p>۱۔ اس طرح سننا کے سمجھا آجائے۔</p> <p>۲۔ سُن کر حروف کی پہچان کرنا۔</p> <p>۳۔ سُن کر حرکات کی پہچان کرنا۔</p> <p>۴۔ کلمات و جملے سُن کر رد عمل کا اظہار کرنا۔</p> <p>۵۔ جملے سُن کرتجزیے کی صلاحیت پانا۔</p> <p>۶۔ جملے کے کلمات سُن کر ربط محسوس کرنا۔</p> <p>۷۔ جملے سُن کر درست تلفظ کی صلاحیت پانا</p> <p>۸۔ جملے سُن کر مفہوم تک رسائی پانے۔</p> <p>۹۔ جملے سُن کر خود ادا کرنے کی تحریک پانا۔</p> <p>۱۰۔ جملے سُن کر دیگر جملوں سے تمیز کر صلاحیت پانا۔</p>	

حاصلات تعلم	ذیلی مہارتیں	
طلبہ:		۲۔ التکلم
۱۔ عربی زبان میں جملے کو درست انداز میں اس طرح ادا کر سکتے ہیں کہ سامع اس کا مفہوم سمجھ پائے۔	۱۔ اس طرح بولنا کہ سامع سن کر سمجھ سکے۔	(Speaking) بولنا
۲۔ مخاطب کے سوال کے رد عمل یا جواب کی صلاحیت رکھتے ہیں۔	۲۔ رد عمل یا جواب کے لیے درست بولنا۔	
۳۔ اپنے خیالات کا درست اظہار عربی زبان میں کر سکتے ہیں۔	۳۔ اپنے مانی الفہری کا صحیح اظہار کر سکنا۔	
۴۔ عربی حروف کو درست تلفظ کے ساتھ ادا کر سکتے ہیں۔	۴۔ عربی حروف کو درست ادا کر سکنا۔	
۵۔ جملوں میں نحوی ترکیب کا درست استعمال کر سکتے ہیں۔	۵۔ جملے کی ترکیب کا درست استعمال کرنا۔	
۶۔ کلمات میں مستعمل حروف کی اہمیت جانتے ہیں۔	۶۔ ادا نیگی کلمات میں حرکات کی اہمیت کو جاننا۔	
۷۔ عربی زبان میں اعراب کی اہمیت جانتے ہیں۔	۷۔ اعراب کی اہمیت سے کسی حد تک آگاہ ہونا۔	
۸۔ مختلف جملوں کو مر بو ط صورت میں ادا کر سکتے ہیں۔	۸۔ مختلف جملوں کو ربط کے ساتھ ادا کر سکنا۔	
۹۔ اپنی بات کو کسی حد تک بیان کر سکتے ہیں۔	۹۔ اپنی بات کو مختلف طریقوں سے بیان کرنے کی کسی حد تک صلاحیت پانا۔	
۱۰۔ مختلف کلمات کو اُن کے مقام کے مطابق استعمال کر سکتے ہیں۔	۱۰۔ جملوں کی ادا نیگی کے وقت کلمات کو اُن کے مقام اور مرتبہ کے مطابق استعمال کرنا۔	

ذیلی مہارتیں	حاصلات تعلیم	طلبہ:
<p>٣۔ القراءة (Reading)</p> <p>پڑھنا</p> <p>۱۔ اس طرح پڑھنا کہ سمجھ آ سکے۔</p> <p>۲۔ پڑھ کر حروف کی پہچان کرنا۔</p> <p>۳۔ پڑھ کر حرکات کی پہچان کر لینا۔</p> <p>۴۔ کلمات رجملے پڑھ کر عمل کا اظہار کر سکتے ہیں۔</p> <p>۵۔ کھھے ہوئے جملے پڑھ کر ان کو کسی حد تک سمجھ لینا۔</p> <p>۶۔ عربی حروف و کلمات کی املاء سے آشنا ہونا</p> <p>۷۔ حروف کے مختلف کلمات میں امتیازی نوعیت کو جانتا۔</p> <p>۸۔ جملہ پڑھ کر اس کے مفہوم تک رسائی پانا۔</p> <p>۹۔ جملے پڑھتے ہوئے ان کی ترکیب کو سمجھنے کی صلاحیت پانا۔</p> <p>۱۰۔ مختلف جملوں کو پڑھتے ہوئے ان کی تمیز کر سکنا۔</p>	<p>۱۔ جو عربی متن پڑھیں اُسے سمجھ سکتے ہیں۔</p> <p>۲۔ پڑھے ہوئے حروف کی پہچان کر سکتے ہیں۔</p> <p>۳۔ لکھی ہوئی حرکات کو جانتے ہیں۔</p> <p>۴۔ کلمات رجملے پڑھ کر اپنے رد عمل کا اظہار کر سکتے ہیں۔</p> <p>۵۔ عربی زبان میں پڑھے ہوئے جملے سمجھ سکتے ہیں۔</p> <p>۶۔ حروف و کلمات کی املاء کو سمجھ سکتے ہیں۔</p> <p>۷۔ کلمات کے اوصاف کے امتیازات کو جانتے ہیں۔</p> <p>۸۔ پڑھے ہوئے کلمات رجملوں کا مفہوم سمجھ سکتے ہیں۔</p> <p>۹۔ جملوں میں موجود قواعد کو سمجھتے ہیں۔</p> <p>۱۰۔ مختلف جملوں میں تمیز کر سکتے ہیں۔</p>	

حاصلات تعلم	ذیلی مہارتوں	
طلبہ:	۱۔ عربی حروف و کلمات کو لکھنے کی صلاحیت پانا۔	۲. الگتابہ (Writing)
۱۔ عربی حروف و کلمات کو لکھ سکتے ہیں۔ ۲۔ عربی رسم الخط کے اصولوں کے مطابق کتابت کر سکتے ہیں۔ ۳۔ عربی رسم الخط کے مختلف انداز جانتے ہیں۔	۲۔ عربی کتابت سے آشنا ہونا تاکہ خود کتابت کر سکیں۔ ۳۔ عربی تحریر کے مختلف انداز کو اس طرح جان لینا کہ درست استعمال کر سکیں۔	لکھنا
۴۔ اپنے خیالات کو مناسب جملوں میں لکھ سکتے ہیں۔ ۵۔ عربی زبان کے جو بھی جملے سنیں انھیں لکھ سکتے ہیں۔	۴۔ اپنے خیال کو مناسب کلمات میں لکھنے کی صلاحیت پائیں۔ ۵۔ سُن کر لکھنا۔	
۶۔ عربی نظم و نثر کے مناسب انداز جانتے ہیں۔ ۷۔ حرکات و اعراب کی رعایت کے ساتھ لکھ سکتے ہیں۔	۶۔ نظم و نثر کو درست انداز میں لکھ سکنا۔ ۷۔ حرکات اور اعراب کو رعایت کے ساتھ لکھ سکنا۔	
۸۔ املاء کئے گئے کلمات اور جملے لکھ سکتے ہیں۔ ۹۔ عربی عبارت کو اس طرح لکھ سکتے ہیں کہ پڑھنے والے آسانی سے پڑھ لیں۔	۸۔ املاء کئے گئے کلمات اور جملوں کو لکھ سکنا۔ ۹۔ عربی عبارت کو اس طرح لکھ سکنا کہ پڑھنے والے آسانی ہو۔	
۱۰۔ عربی زبان میں ایسی تحریر لکھ سکتے ہیں کہ پڑھنے والا اس کا مفہوم سمجھ لے۔	۱۰۔ عربی زبان میں ایسی تحریر لکھ سکنا کہ پڑھنے والا اس کا مفہوم سمجھ سکے۔	

نصاب عربی برائے اعلیٰ ثانوی (گیارہویں جماعت)

★ گیارہویں جماعت کے لیے عربی زبان کی نصابی کتاب بائیکس اس باق پر مشتمل ہو، جس میں درج ذیل عنوانات موضوعات شامل ہوں:-

- مظاہر فطرت و کائنات
- احترام انسانیت
- اسلام و ملت اسلامیہ
- پاکستان اور قومی ثقافت
- مشاہیر اسلام
- اخلاق و آداب
- عربی زبان و ادب

نوت: عنوانات ضمیمه نمبر ۳ میں دیئے گئے ہیں۔

- ☆ تمام اس باق آسان، عام فہم، مناسب اور متنوع تمارین پر مشتمل ہوں۔
- ☆ اس باق و تمارین میں شامل قواعد عربیہ کو اطلاقی انداز میں پڑھایا جائے۔
- ☆ اس باق و تمارین درج ذیل قواعد پر مشتمل ہوں۔
 ١. الفعل الصحيح والفعل المعتل
 ٢. العدد والمعدود (من ۱۰۰۰ الى ۱۰۰)
 ٣. الأدوات الناصبة والجازمة (لل فعل المضارع)
 ٤. الأفعال الناقصة (كان و أخواتها)
 ٥. الحروف المشبهة بالفعل (إن و أخواتها)

٦. المفاعيل الخمسة
٧. اسم التفضيل
٨. الظروف (للزمان والمكان)
٩. الأفعال التي تنصب المفعولين أصلهما المبتدأ والخبر والأفعال التي تنصب المفعولين ليس أصلهما المبتدأ والخبر
١٠. المستثنى بالـ
١١. مصادر الأفعال الثلاثية وغير الثلاثية

نوت:

- (١) قواعد اطلاقی انداز میں پڑھائے جائیں۔
- (٢) قواعد کی اصطلاحات کا ذکر نہ کیا جائے۔
- (٣) مذکورہ بالاگرامر کا آدھا حصہ اطلاقی صورت میں گیارہویں جماعت کے اس باق میں اور باقی ماندہ بارہویں جماعت کے اس باق میں شامل کیا جائے۔

عنوانات برائے اعلیٰ ثانوی (گیارہویں جماعت)

١. القرآن الكريم (آيات القيم الأخلاقية)
٢. جوامع الكلم
٣. الحج والعمرة (الحوار)
٤. العناية بالصحة
٥. النظم (من الشعر الحديث بأسلوب سهل حسب مستوى الطالب)
٦. مسابقة في المعلومات (الحوار)
٧. الجاحظ وفكاها
٨. الأمثال العربية
٩. المساواة (اسم الفاعل واسم المفعول)
١٠. النوادر والطرائف
١١. القصة (لأديب عصر الحديث حسب مستوى الطالب)
١٢. النظم (حسب مستوى الطالب)
١٣. وسائل النقل (الحوار)
١٤. رسالة من صديق الى صديق يهنئه بنجاحه في الامتحان.
١٥. الحديث النبوى (الأخلاق الحسنة)
١٦. عبد العزيز ميمن (أديب باكستاني)

٧١. الطلب الى مدير الكلية لترتيب رحلة تعليمية
٧٨. وسائل الاعلام (الحوار)
٧٩. المباراة
٧١٠. المقصف
٧١١. المسلمين في العالم (العدد ، الحوار)
٧١٢. صحة البيئة في الاسلام (الفعل المعتل)

رہنمائے اساتذہ

درسی کتب کو صحیح طریقے سے پڑھانے کے لیے رہنمائے اساتذہ (Teacher Guide) کا ہونا نہایت ضروری اور مفید ہے۔ تاکہ اساتذہ کی توجہ نصاب کے بنیادی مقاصد کی طرف مبذول کرائی جائے۔ ذیل میں چند عمومی مقاصد کی طرف رہنمائی کی جاتی ہے۔

- ۱۔ سبق کے عمومی مقاصد اور خصوصی مقاصد سے استاد آگاہ ہو۔
- ۲۔ لسانی سرگرمیوں میں پیش آنے والی مشکلات کا حل بتایا جائے۔
- ۳۔ تلفظ، لہجہ، لغوی تشریح، ضرب الامثال وغیرہ کی مکمل وضاحت کی جائے۔
- ۴۔ سمیٰ و بصری معاونت کا کلاس میں بھرپور استعمال کیا جائے۔
- ۵۔ درسی کتب میں شامل تصویری کے پس منظر اور حقیقت سے آگاہی ہو۔
- ۶۔ طلبہ کی ذہانت اور حافظت کی آزمائش کے لیے سوالات مرتب کئے جائیں۔
- ۷۔ قواعد کے اصول اجمالی طور پر بیان کئے جائیں۔
- ۸۔ درسی کتب میں شامل قرآن اور حدیث کے ذخیرہ الفاظ کی مناسب تشریح اور وضاحت کی جائے۔

سمیٰ و بصری معاوناتیں:

اس میں شک نہیں کہ کامیاب تدریس کا تصور امدادی وسائل کے بغیر ناممکن ہے استاد کو چاہیے کہ بنی بنائی معاون اشیاء پر اکتفانہ کرے بلکہ اپنے ارڈر گرد موجود اشیاء سے سمیٰ و بصری معاوناتیں تیار کرنے میں مہارت حاصل کر کے خود تیار کرے اور طلبہ سے بھی تیار کروائے۔ صحیح تلفظ اور درست لب و لہجہ کے لیے آڈیو کیسٹوں کا ہونا ضروری ہے۔ یہ جہاں جہاں دستیاب ہوں ان سے استفادہ کیا جائے۔

دیا جائے۔

- ۱۲۔ تدریس عربی میں ترجمہ کو ہر صورت میں ملحوظ رکھا جائے اور سہل سے صعب کی طرف غیر محسوس طریقے سے بڑھا جائے۔
- ۱۳۔ قواعد کی براہ راست تدریس سے مکمل طور پر گز کیا جائے۔ مشکل اصطلاحات کا تذکرہ نہ کیا جائے اور درسی کتابوں کے ضمن میں ان قواعد کو اطلاقی انداز میں بڑھایا جائے۔
- ۱۴۔ کتاب کے آخر میں ایک پیراگراف میں مصنف کا مختصر تعارف شامل کیا جائے۔
- ۱۵۔ کسی نامعلوم (Anonymous) شاعر یا مصنف کا کلام یا تحریر ہرگز شامل نہ کی جائے۔ بطور نمونہ شامل ہونے والے متون کے علاوہ دیگر متون پر مصنفین کے نام نہ دینے جائیں، کیونکہ ایسے متون کئی تدوینی مراحل سے گزرتے ہیں۔
- ۱۶۔ کتاب کے آخر میں مشکل الفاظ و تراکیب کی فہرست (معانی کے ساتھ) ضرور شامل کریں۔
- ۱۷۔ کتاب کے آخری صفحہ پر قومی ترانہ ضرور شامل کیا جائے۔

خصوصی ہدایات برائے مولفین

تدریبات کی تیاری میں مندرجہ ذیل امور کو مد نظر رکھا جائے۔

- ۱۔ غیر مرتب کلمات کو ترتیب دے کر مفید جملے بنانا۔
- ۲۔ غیر مرتب جملوں کو ترتیب دے کر مفید عبارت بنانا۔
- ۳۔ کالم ملا کر جملے بنانا۔
- ۴۔ مفردات کو جملوں میں استعمال کرنا۔
- ۵۔ سبق کے مندرجات پر مشتمل سوالات دینا۔
- ۶۔ واحد / جمع، مذکر / مومنث بنانا۔
- ۷۔ عربی سے انگریزی یا اردو میں ترجمہ اور اردو یا انگریزی سے عربی میں ترجمہ۔
- ۸۔ فرہنگ سازی کے دوران اس بات کا خیال رکھا جائے کہ تمام مشکل الفاظ کے معانی کا احاطہ کر لیا جائے۔

منتخب کمیٹی برائے نصاب عربی

ثانوی (نویں و دسویں جماعت) و اعلیٰ ثانوی (گیارھویں و بارھویں جماعت)

۱۔ پروفیسر ڈاکٹر سید علی انور

ڈین شعبۂ زبان ہائے شرقیہ اور ثقافت، نیشنل یونیورسٹی آف ماؤن لینگو تیکز، اسلام آباد۔

۲۔ پروفیسر ڈاکٹر محمد عبدالشہید نعمنی

میریٹوریس پروفیسر، شعبۂ عربی کراچی یونیورسٹی کراچی۔

۳۔ پروفیسر ڈاکٹر نصیب دار

چیئرمین شعبۂ عربی، اسلامیہ کالج یونیورسٹی پشاور۔

۴۔ پروفیسر ڈاکٹر خالق داد ملک

چیئرمین شعبۂ عربی، پنجاب یونیورسٹی لاہور۔

۵۔ ڈاکٹر محمد عبدالعلیٰ اچکزئی۔

ایسوٹی ایٹ پروفیسر، شعبۂ علوم اسلامیہ، بلوچستان یونیورسٹی کوئٹہ۔

۶۔ سید منور سلطان

صدر شعبۂ عربی، گورنمنٹ میونپل ڈگری کالج، فیصل آباد۔

۷۔ محمد ادریس

امیکیشن آفیسر، وزارتِ تعلیم (شعبۂ نصابیات) حکومت پاکستان اسلام آباد۔